معظم شہباز کی شہادت پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔13، اپریل 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں ایم کیو ایم گلشن اقبال سیکٹر یونٹ B-67 کے کارکن معظم شہباز ولد محمد احمد کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ جناب الطاف حسین نے سوگوار لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

ایم کیو ایم وفاق اور سندھ میں حزب اختلاف کا کردار ادا کرے گی، ایم کیو ایم نائن زیرو پر رابطہ کمیٹی کا پر ہجوم پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی۔۔۔13، اپریل 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ نے وفاق اور صوبہ سندھ میں حزب اختلاف کا کردار ادا کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور کہا ہے کہ ایم کیو ایم اپوزیشن میں رہ کر حکومت کی راہ میں بلا جواز رکاوٹیں کھڑی کرنے کے بجائے ملک اور جمہوریت کے وسیع تر مفاد میں حکومت کے تمام مثبت اقدامات کی حمایت کریں گے اور خصوصاً سندھ میں امن و بھائی چارے اور یکجہتی کے فروغ کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔ یہ اعلان اتوار کے روز ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد میں رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے دیگر ارکان بھی موجود تھے۔ پریس کانفرنس کے متن کے مطابق

معزز صحافی حضرات !

السلام علیکم

سب سے پہلے تو ہم پریس کانفرنس میں تشریف لانے پر ہم آپ تمام صحافی بھائیوں، الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے نمائندوں، کیمرہ مینوں اور ٹیکنیشنز کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

معزز صحافی حضرات!

متحدہ قومی موومنٹ ایک جمہوریت پسند جماعت ہے جو ملک کو مضبوط و مستحکم دیکھنے کے ساتھ ساتھ ملک میں جمہوری عمل کو پھلتا پھولتا دیکھنا چاہتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ 18 فروری 2008ء کو جب عام انتخابات ہوئے تو قائد تحریک جناب الطاف حسین نے اگلے روز اپنے خطاب میں پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین جناب آصف علی زرداری، مسلم لیگ ن کے سربراہ میاں نواز شریف، مسلم لیگ ق کے صدر چوہدری شجاعت حسین، عوامی نیشنل پارٹی کے صدر اسفندیار ولی اور جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن کو الیکشن میں ان کی جماعتوں کی کامیابی پر مبارکباد پیش کی اور یہ اعلان کیا کہ ہم ان کے مینڈیٹ کو تسلیم کرتے ہیں۔ پھر جب پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن کے درمیان اتحاد کا اعلان ہوا تو قائد تحریک الطاف حسین نے اس اتحاد کی غیر مشروط حمایت کا اعلان کیا۔ایم کیو ایم سے مفاہمت کے سوال پر پیپلز پارٹی کے رہنماؤں کی جانب سے منفی بیانات دیے جانے لگے اور شدید تحفظات کا اظہار کیا جانے لگا لیکن ایم کیو ایم کی جانب سے واضح طور پر یہی مؤقف اختیار کیا گیا کہ ہمیں حکومت میں جانے کا کوئی شوق نہیں اور ہم اپوزیشن میں بیٹھ کر بھی حکومت کی راہ میں روڑے نہیں اٹکائیں گے اور حکومت کے مثبت اقدامات کی حمایت کریں گے اور ان کے ساتھ غیر مشروط تعاون کریں گے۔

معزز صحافی حضرات!

عوامی حلقوں کے دباؤ پر 28 فروری 2008ء کو پیپلز پارٹی کے صوبائی رہنماء قائم علی شاہ، این ڈی خان اور مصباح الرحمٰن نائن زیرو تشریف لائے لیکن سیاسی حالات پر صرف ابتدائی بات چیت ہوئی۔اپوزیشن جماعت کی حیثیت سے ایم کیو ایم نے مسلم لیگ ق اور دیگر اپوزیشن جماعتوں سے مشورے کے بعد وزیر اعظم کے الیکشن میں حصہ لینے کا فیصلہ کیا اور اتحادی جماعتوں کے مشورے سے ڈاکٹر فاروق ستار کو وزارت عظمیٰ کا امیدوار نامزد کیا گیا۔اس موقع پر پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری نے قائد تحریک جناب الطاف حسین سے رابطہ کیا اور ملک میں جمہوریت کے استحکام خصوصاً سندھ میں امن و بھائی چارے کے فروغ کی خاطر وزارت عظمیٰ کے لئے ایم کیو ایم کے امیدوار کو پیپلز پارٹی کے امیدوار کے حق میں دستبردار کرنے کی درخواست کی۔ ایم کیو ایم نے ملک میں جمہوریت کے استحکام، جمہوریت کے فروغ، خاص طور پر سندھ میں دیہی اور شہری آبادی کے درمیان بھائی چارے، اتحاد و یکجہتی اور قومی مفاہمت کی خاطر خیر سگالی کے طور پر اپنے امیدوار کو نہ صرف پیپلز پارٹی کے امیدوار کے حق میں غیر مشروط طور پر دستبردار کرلیا بلکہ

پیپلز پارٹی کے امیدوار یوسف رضا گیلانی کو وزارت عظمیٰ کے انتخاب میں ووٹ بھی دیے اور جب وزیراعظم کو اعتماد کا ووٹ دینے کا مرحلہ آیا تو انہیں اعتماد کا ووٹ بھی دیا۔

معزز صحافی حضرات!

2 اپریل کو پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری پیپلز پارٹی کے دیگر رہنماؤں کے ہمراہ نائن زیرو تشریف لائے تو ہم نے ان کا جو والہانہ استقبال کیا وہ آپ سب نے دیکھا۔اس موقع پر ایم کیوایم اور پیپلز پارٹی کی قیادت نے ماضی کی تلخیوں کو فراموش کرکے ملک خصوصاً سندھ کے وسیع تر مفاد میں اتحاد، بھائی چارے اور قومی مفاہمت کے عمل کو آگے بڑھانے کا عہد کیا۔ہمیں یہ امید تھی کہ ہم نے نائن زیرو پر آصف علی زرداری اور پیپلز پارٹی کے دیگر رہنماؤں کے ساتھ جس والہانہ محبت اور خیرسگالی کا عملی مظاہرہ کیا ہے اس کے جواب میں پیپلز پارٹی کی جانب سے بھی اسی خیرسگالی کا مظاہرہ کیا جائے گا لیکن جب 4 اپریل کو ایم کیوایم کے مرکزی رہنماؤں، ارکان اسمبلی اور عہدیداروں پر مشتمل اعلیٰ سطحی وفد پیپلز پارٹی کے بانی ذوالفقار علی بھٹو شہید کی برسی میں شرکت کیلئے گڑھی خدابخش پہنچا تو وہاں پیپلز پارٹی کی جانب سے انتہائی سردمہری کا رویہ اختیار کیا گیا اور پیپلز پارٹی کا کوئی رہنما ایم کیوایم کے رہنماؤں کو لینے تک نہیں آیا لیکن ہم نے اس بات کو انا کا مسئلہ نہیں بنایا۔

معزز صحافی حضرات!

سندھ میں اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کے انتخاب کا مرحلہ آیا تو ہم نے ایک بار پھر قومی مفاہمت اور جذبہ خیرسگالی کے طور پر انتخاب میں اپنے امیدوار کھڑے نہ کرنے کا فیصلہ کیا اور پیپلز پارٹی کے امیدواروں کی غیرمشروط حمایت کی۔

قائد تحریک جناب الطاف حسین اور جناب آصف علی زرداری کے درمیان ہونے والی بات چیت کے نتیجے میں ایم کیوایم اور پیپلز پارٹی کی مذاکراتی کمیٹیاں تشکیل دی گئیں۔متحدہ قومی موومنٹ کی ہرممکن کوشش رہی کہ قائد تحریک الطاف حسین اور آصف علی زرداری کے درمیان ملک کے وسیع تر مفاد میں جو اتفاق رائے ہوا اور جو معاملات طے ہوئے ان پر مکمل عملدرآمد کیا جائے اسی جذبے اور نیت کے ساتھ متحدہ قومی موومنٹ کی مذاکراتی کمیٹی نے پیپلز پارٹی کی مذاکراتی کمیٹی کے ساتھ خلوص دل کے ساتھ مذاکرات شروع کیے تاہم بدقسمتی سے پیپلز پارٹی کی مذاکراتی ٹیم کی جانب سے تمام مواقع پر جس غیرسنجیدگی کا مظاہرہ کیا گیا وہ ہمارے لئے ہمیشہ سوالیہ نشان رہا۔پیپلز پارٹی کے رہنماؤں سے مذاکرات کے جو بھی دور ہوئے ان میں کوئی سنجیدہ بات چیت نہیں کی گئی اور ہمیں افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ مذاکرات کے یہ دور صرف ''نشستن گفتن برخواستن'' سے زیادہ ثابت نہ ہوئے۔ہم نے پھر بھی ملک خصوصاً سندھ کے وسیع تر مفاد میں مفاہمت کے عمل کو آگے بڑھانے کیلئے بات چیت کا سلسلہ جاری رکھا۔گزشتہ روز پیپلز پارٹی کی مذاکراتی ٹیم سے مذاکرات کا جو دور ہوا اس میں پیپلز پارٹی کی غیرسنجیدگی کا یہ عالم تھا کہ پیپلز پارٹی کے مذاکراتی ٹیم کے سربراہ وزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ چند منٹ بات چیت میں شریک ہو کر معذرت کر کے چلے گئے اور ان کی پانچ رکنی کمیٹی میں سے صرف دو ارکان پیر مظہرالحق اور ڈاکٹر ذوالفقار مرزا نے مذاکرات میں شرکت کی لیکن اس میں بھی کوئی ٹھوس اور حوصلہ افزاء بات چیت نہیں ہوئی۔

معزز صحافی حضرات!

متحدہ قومی موومنٹ اور قائد تحریک الطاف حسین پیپلز پارٹی کے ساتھ مفاہمت کرنے میں جس حد تک آگے جاسکتے تھے چلے گئے اور آخری وقت تک مذاکرات کو نتیجہ خیز بنانے کیلئے بات چیت جاری رکھی لیکن پیپلز پارٹی کی جانب سے جو غیرسنجیدہ رویہ اختیار کیا گیا وہ ہمارے لئے انتہائی مایوس کن ہے اور ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اس بات چیت کی ناکامی کی ذمہ داری پیپلز پارٹی پر عائد ہوتی ہے۔

معزز صحافی حضرات!

پیپلز پارٹی کی جانب سے ایک طرف تو مذاکرات اور بات چیت کے نام پر وقت گزارا جاتا رہا، صرف خوش کن باتیں کی جاتی رہیں اور دوسری جانب پیپلز پارٹی کی حکومت کی جانب سے بعض ایسے اقدامات بھی کئے گئے جو ہمارے لئے کسی طرح بھی قابل قبول نہیں ہیں۔گزشتہ روز شعیب سڈل کو آئی جی سندھ مقرر کردیا گیا جس کے بارے میں ملک خصوصاً کراچی کے عوام اچھی طرح جانتے ہیں کہ شعیب سڈل پیپلز پارٹی کے دور میں ایم کیوایم کے ہزاروں کارکنوں کے ماورائے عدالت قتل میں شریک ہے۔اس تعیناتی پر

ہمارے شہداء کے لواحقین، ایم کیوایم کے کارکنان اور حق پرست عوام میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے۔گزشتہ روز پیپلز پارٹی کے رہنماؤں کے ساتھ مذاکرات کے دوران ہم نے شعیب سڈل کی تعیناتی پر اپنے تحفظات کا اظہار کیا تو پیپلز پارٹی کی جانب سے ہم سے کہا گیا کہ شعیب سڈل ہمارا ہیرو ہے۔اس کے علاوہ کئی اور ایسے افسران کو بھی تعینات کیا گیا ہے جو ایم کیوایم کے کارکنوں کے ماورائے عدالت قتل میں ملوث ہیں۔

معزز صحافی حضرات!

اس تمام صورتحال سے ہم اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ پیپلز پارٹی، ایم کیوایم کے ساتھ مذاکرات اور مفاہمت میں سنجیدہ نہیں ہے لہٰذا رابطہ کمیٹی نے آج اپنے اجلاس میں ساری صورتحال کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ وفاق اور صوبہ سندھ میں حزب اختلاف کا کردار ادا کرے گی۔اس فیصلے کی توثیق قائد تحریک الطاف حسین نے بھی کردی ہے۔ہم ایک مثبت اور تعمیری اپوزیشن کا کردار ادا کریں گے، ہم حکومت کی راہ میں بلا جواز رکاوٹیں کھڑی کرنے کے بجائے ملک اور جمہوریت کے وسیع تر مفاد میں حکومت کے تمام مثبت اقدامات کی حمایت کریں گے اور خصوصاً سندھ میں امن و بھائی چارے اور یکجہتی کے فروغ کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔ہم اپنی مفاہمانہ پالیسی پر عمل جاری رکھیں گے کیونکہ ہم سمجھتے ہیں کہ ملک جن خطرات میں گھرا ہوا ہے اس میں ملک کو مخاصمت اور ٹکراؤ کی نہیں بلکہ مفاہمت اور ایک دوسرے کو برداشت کرنے کی ضرورت ہے۔لیکن ہم یہ بھی واضح کردینا چاہتے ہیں کہ ہم اپنی عزت ووقار اور اصولوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے۔

معزز صحافی حضرات!

یقیناً حکومت ہی نہیں بلکہ اپوزیشن بھی جمہوریت کا حصہ ہوتی ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ پیپلز پارٹی کی حکومت ایم کیوایم کے اپوزیشن کے کردار کا بھی احترام کرے گی۔ہم یہاں یہ واضح کردینا چاہتے ہیں کہ اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ ریاستی طاقت اور جبر کے ذریعے ہمیں دبالیا جائے گا تو ہم یہ بھی واضح کردینا چاہتے ہیں کہ یہ 1995ء نہیں 2008ء ہے اور اب کسی کی بھی آواز کو طاقت کے ذریعے دبایا نہیں جاسکتا۔ہم ماضی میں بھی ہر کڑی آزمائش میں ثابت قدم رہے ہیں، آج بھی ثابت قدم ہیں اور کڑی سے کڑی آزمائش کا سامنا کرنے کیلئے تیار ہیں، ہمارے حوصلوں میں رتی برابر بھی کمی نہ آئی ہے اور نہ آسکتی ہے۔ہم ایم کیوایم کے تمام کارکنوں اور حق پرست عوام سے کہتے ہیں کہ وہ اپنی صفوں میں اتحاد برقرار رکھیں اور متحد ومنظم رہیں۔ہم حق پرست ارکان قومی اور صوبائی اسمبلی، سینٹ کے ممبران، سٹی وڈسٹرکٹ ناظمین، تعلقہ ناظمین، ٹاؤن ناظمین، یوسی ناظمین، نائب ناظمین، کونسلرز اور کارکنوں سے بھی کہتے ہیں کہ وہ حالات پر کڑی نظر رکھیں، اپنے اتحاد کو مضبوط بنائیں اور عوام میں جاکر انہیں حالات سے آگاہ کریں اور عوامی خدمت کا سلسلہ جاری رکھیں۔

ایم کیوایم کی جانب سے طاہر پلازہ میں جاں بحق ہونیوالے الطاف عباسی ایڈوکیٹ کے سوگوار لواحقین کو ایک لاکھ روپے کی امدادی رقم ادا کردی گئی

رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی، حق پرست ارکان سندھ اسمبلی محمد طاہر قریشی اور مقیم عالم ایڈوکیٹ نے الطاف عباسی شہید کی رہائشگاہ واقع لیاری جاکر لواحقین سے ملاقات کی اور شہداء کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی

کراچی۔۔۔13، اپریل 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی ہدایت پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے 9 اپریل کو طاہر پلازہ میں جھلس کر جاں بحق ہونیوالے وکیل الطاف عباسی ایڈوکیٹ کے سوگوار لواحقین کو ایک لاکھ روپے کی امدادی رقم پہنچادی ہے۔اتوار کے روز متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی، ارکان سندھ اسمبلی محمد طاہر قریشی اور مقیم عالم ایڈوکیٹ نے الطاف عباسی شہید کی رہائشگاہ لیاری جاکر سوگوار لواحقین سے ملاقات کی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے الطاف عباسی کی شہادت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔وہ کچھ دیر تک سوگوار لواحقین کے ساتھ رہے اور انہوں نے الطاف عباسی ایڈوکیٹ شہید سمیت تمام شہداء کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی بھی کی۔اس موقع پر ایم کیوایم کی کراچی مضافاتی کمیٹی کے انچارج عبدالخالق بلوچ، ایم کیوایم لیگل ایڈ کمیٹی کے انچارج سیف اللہ ایڈوکیٹ اور ایم کیوایم کے مقامی ذمہ داران بھی ان کے ہمراہ تھے۔اس موقع پر انتہائی رقت آمیز مناظر دیکھنے میں آئے الطاف عباسی شہید کے اہل خانہ اور دیگر سوگواران شدت غم سے نڈھال تھے جنہیں ایم کیوایم کے ارکان اسمبلی نے دلاسہ دیا اور ایم کیوایم کی جانب سے ایک لاکھ روپے کی امدادی رقم پہنچائی۔

سید احمد اور حاجی عبدالرزاق کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔13، اپریل 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کورنگی سیکٹر یونٹ 79 کے کارکن سید یوسف کے والد سید احمد اور ایم کیوایم لیاقت آباد سیکٹر یونٹ 159 کے کارکن عبدالوہاب کے ماموں حاجی عبدالرزاق کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے اور سوگواران کو صبر جمیل دے۔ (آمین)

ایم کیوایم کی جانب سے طاہر پلازہ میں جاں بحق ہونیوالی دو ہمدرد خواتین کے لواحقین کو ایک ایک لاکھ روپے کی امدادی رقم پہنچادی گئی

کراچی ۔۔۔13، اپریل 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی ہدایت پر ایم کیوایم کی جانب سے طاہر پلازہ میں جھلس کر جاں بحق ہونیوالی دو ہمدرد رضیہ بتول اور صوبیہ شعیب کے لواحقین کو ایک ایک لاکھ روپے کی امدادی رقم پہنچادی گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق جھلس کر جاں بحق ہونے والی ایم کیوایم کی ہمدرد خواتین رضیہ بتول شہید اور صوبیہ شعیب شہید کا سوئم آج ان کی رہائشگاہ واقع گلستان جوہر میں ہوا جس میں شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی و فاتحہ خوانی کی گئی اور شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ قرآن خوانی و فاتحہ خوانی میں متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نثار احمد پنہور اور ندیم مقبول سمیت ایم کیوایم کے ذمہ داران، کارکنان اور ہمدردوں نے بھی شرکت کی۔ قبل ازیں ارکان اسمبلی نے رضیہ بتول شہید اور صوبیہ شعیب شہید کے سوگوار والد، والدہ، بھائی سمیت دیگر سوگوار لواحقین سے ملاقات کی اور ان سے دلی ہمدردی و تعزیت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر انتہائی رقت انگیز مناظر دیکھنے میں آئے شہیداء کے سوگوار والدین بھائی اور دیگر اہل خانہ شدت غم سے نڈھال تھے جنہیں ایم کیوایم کے ارکان اسمبلی نے دلاسہ دیا اور انہیں ایم کیوایم کی جانب سے ایک ایک لاکھ روپے کی امدادی رقم فراہم کی۔ اس موقع پر گلشن اقبال ٹاؤن قائمقام ناظم شعیب اختر، ایم کیوایم کی کراچی تنظیمی کمیٹی کے ارکان، گلستان جوہر سیکٹر کمیٹی کے ارکان، علاقائی یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان بھی موجود تھے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر کے ہمدرد باسط محمود شہید، سعید اختر عرف دانش شہید اور ایم کیوایم شاہ فیصل کالونی سیکٹر کے ہمدرد داور حسین شہید کے سوگوار لواحقین کو ایک ایک لاکھ روپے کی امدادی رقم پہنچائی جاچکی ہے۔

معظم شہباز کا قتل شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش ہے، رابطہ کمیٹی
معظم شہباز کے قاتلوں کو گرفتار کرکے سخت ترین سزا دی جائے

کراچی ۔۔۔13، اپریل 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں ایم کیوایم گلشن اقبال سیکٹر یونٹ 67-B کے کارکن معظم شہباز کے قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور قتل کی واردات کو شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش قرار دیا ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ مسلح دہشت گردوں نے معظم شہباز کو گولی مار کر شہید کر دیا اور ان کی لاش دنبہ گوٹھ میں پھینک دی۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ معظم شہباز کا قتل کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازشوں کا تسلسل ہے اور جو عناصر ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان کو قتل کرکے شہر کا امن تباہ کرنے کی سازشیں کررہے ہیں وہ کراچی کے امن کے کھلے دشمن ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ معظم شہباز کے قتل کا نوٹس لیا جائے اور قاتلوں کو گرفتار کرکے سخت ترین سزا دی جائے۔ رابطہ کمیٹی نے معظم شہباز شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

☆☆☆☆☆